Date:

سوال: مذہب کی تعریف کریں اور انسانی زندگی میں مذہب کے کردار و اہمیت پر سیر بحث کریں۔

(1) تعارف

مذہب ایک ایسا الٰہی نظام ہے جو انسان کو اس کے خالق سے جوڑتا ہے اور زندگی گزارنے کا مکمل ضابطہ فراہم کرتا ہے۔ انسان کو بتاتا ہے کہ وہ کون ہے، کہاں سے آیا اور اسے کہاں جانا ہے۔ یہ انسان کے ظاہری اور باطنی دونوں پہلوؤں کی رہنمائی کرتا ہے۔ انسان کو زندگی کا مقصد فراہم کرتا ہے اور اسے نیکی، عدل، محبت، ایثار اور قربانی جیسے اوصاف اپنانے کی تعلیم دیتا ہے۔

لغوی معنی:

لفظ مذہب عربی زبان کے لفظ "ذھب" سے آیا ہے جس کا مطلب ہے "راستہ یا طریقہ یا چلنا"۔ لہٰذا لغوی اعتبار سے مذہب کا مطلب کا مطلب ہے کہ کوئی ایک عقیدہ چن کر اس پر چل جانا۔

اصطلاحی معنی:

اصطلاحاً مذہب سے مراد وہ عقیدہ ہے جو کوئی گروہ مل کر چن لے اور اس عقیدے کے اپنی رسومات، روایات اور عبادات پر عمل پیرا ہوں۔ اکثر اوقات ان مذاہب کی تعلیمات وقت کے ساتھ ساتھ بدلتی رہتی ہیں۔

مشہور فلاسفر کارل ورش کہتے ہیں:

Date:

"انسان نے قوت کا نام مذہب رکھ لیا ہے اور اس قوت کے متعلق یہ عقیدہ بنالیا ہے کہ اس کے زور سے وہ کائنات کو مسخر کرے گا۔"

اسی طرح پروفیسر وائٹ ہیڈ کہتے ہیں۔

"انسان جو بھی اپنی ذات کی تنہائی سے کرتا ہے وہ مذہب کہلاتا ہے"

لہذا ہر بندے کیلئے مذہب کی مختلف تعریف ہے لیکن مذہب کا اصل معنی اللہ پاک نے قرآن پاک میں واضح کر دیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"آج ہم نے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور اسلام کو بطور دین تمہارے لئے مختص کیا" (القرآن)

اس آیت سے یہ واضح ہے کہ اسلام ہی وہ واحد دین اور مذہب ہے جو اللہ پاک نے مسلمانوں کیلئے چنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنے نبیوں کے ذریعے بندوں تک پہنچایا تاکہ وہ راہنمائی حاصل کریں اور اس کی ہم نے واضح اور پورا کر دیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ان الدین عند اللہ الاسلام (3:19)

بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

(5) انسانی زندگی میں مذہب کی ضرورت و اہمیت۔

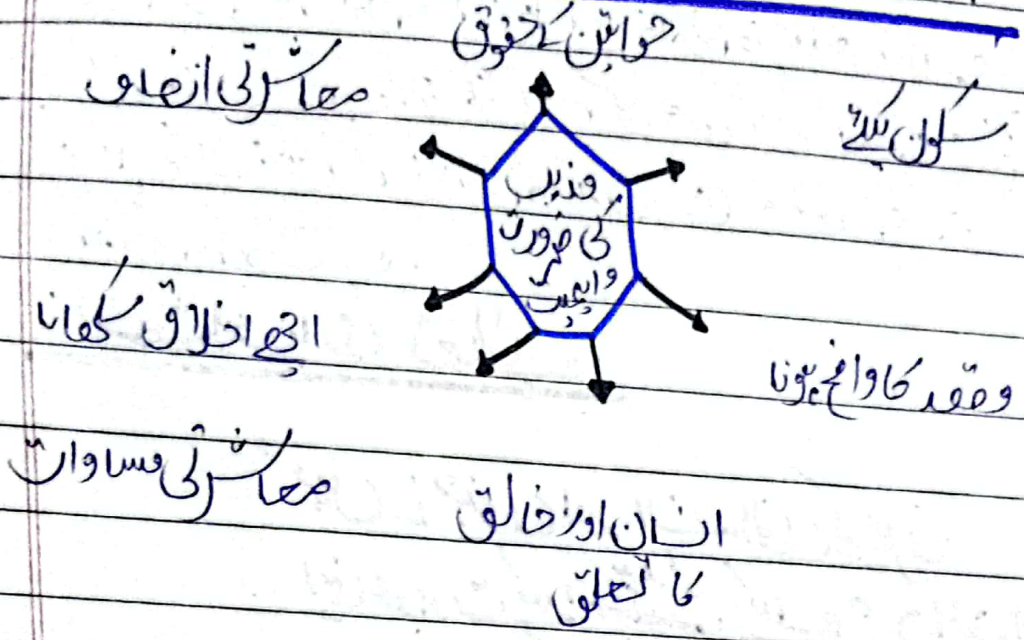

(1) روحانی سکون اور قلبی اطمینان

مذہب اسلام سے پہلے دور جاہلیت میں لوگوں کو زندگی کا مقصد نہیں پتا تھا۔ وہ عبادات کر کے بھی بے سکون ہوتے تھے۔ جب اسلام پھیلا لوگوں نے اسلام قبول کیا ایک اللہ کی عبادت کی تو واضح ہوا کے دلوں کا سکون صرف اللہ کی عبادت میں ہی ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب (القرآن)

بے شک دلوں کا سکون صرف اللہ کے ذکر میں ہے۔

Date:

(۵) مقصد کا واضح ہونا

انسان جب اس دنیا میں آتا ہے تو پریشان ہوتا ہے کہ وہ کیوں آیا اس کی زندگی کا کیا مقصد ہے یہ مذہب ہی ہے جو اس کو مقصد دیتا ہے واضح کرتا ہے کہ اس کی زندگی کا ایک ہی مقصد ہے جو اللہ کی عبادت ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے ~~عبادت~~ پیدا کیا ہے" (القرآن)

(۶) اخلاق سکھاتا ہے:

یہ مذہب ہی ہے جو انسان کو گمراہی کے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لایا اس کو اچھے، برے، غلط، صحیح میں فرق کرنا سکھایا۔ مذہب اسلام کی بدولت انسان کو شعور والی زندگی کرنے کا، اچھے کام کرنے کا، برے کاموں سے بچنے کا۔

رسول پاک نے فرمایا:

"میں صرف اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ اخلاق کو مکمل کردوں"

Date:

(4) موت اور آخرت کا شعور دینا

مذہب اسلام انسان کو موت کے بعد کی زندگی کا شعور دیتا ہے واضح کرتا ہے یہ زندگی عارضی ہے، اصل زندگی وہ ہوگی جو مرنے کے بعد آئے گی۔ جس میں انسان کے اعمال کا حساب ہوگا۔ پس مذہب ہی ہے جو دینی فکر انسان کو ~~مخالفت~~ برے کاموں سے نجات کی تلقین کرتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

كل نفس ذائقة الموت (3:185)

ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

(5) انسان اور خالق کے درمیان تعلق

مذہب انسان کو برے کاموں سے روکتا ہے جس سے اس کے دل میں اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ پس مذہب ہی ہے جو انسان کو خالق سے جوڑتا ہے۔ دعا، اعمال، عبادات کے ذرائع کے طور پر انسان استعمال کر کے اللہ سے اپنا رشتہ مضبوط کر لیتا ہے جس سے اس کو سکون ملتا ہے۔

(6) معاشرتی انصاف کا نظام

مذہب انسان کو انصاف کی تلقین کرتا ہے۔

Date:

جس سے معاشرے سے ظلم کا خاتمہ ہوتا ہے

آپؐ نے فرمایا:

"تم میں سے جب کوئی ظلم ہوتے دیکھے تو ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے بس نہ ہو تو زبان سے اگر زبان سے بھی نہ کر سکو تو دل میں اسے برا کہو۔"

(7) خواتین کے حقوق

زمانہ جاہلیت میں لوگ بیٹی کو زندہ دفن کر دیتے تھے، انہیں کمتر گردانا جاتا تھا۔ یہ مذہب اسلام ہی تھا جس نے شعور دیا بیٹی کو رحمت کہا اور بعد میں عورتوں کو برابر کے حقوق دینے کا کہا۔ بیٹی کو جائیداد میں حق کا حصہ دیا۔

"حضرت فاطمہؓ جب آپؐ سے ملنے آتی تو آپ کھڑے ہو جاتے ان کے لئے اپنی چادر بچھاتے۔"

آپ سے بہترین مثال کوئی پیش نہیں ہو سکتی۔ اس سے واضح ہوتا ہے مذہب نے عورت کو اہمیت دی ہے۔

(8) معاشرتی مساوات و اتحاد

جب مسلمان سب مل کر ایک مذہب کو مانتے ہیں تو یہ چیز ان کو ایک دوسرے سے جوڑتی ہے جس سے

Date:

بھائی چارہ، مساوات پیدا ہوتا ہے اور مذہب انسان کو ایک دوسرے کا خیال رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔ نماز روزہ زکوٰۃ، حج جیسے اعمال معاشرے کی ہم آہنگی پیدا کرتے ہیں۔

(3) مذہب اسلام کا دوسرے مذاہب سے موازنہ

دنیا میں دو قسم کے مذہب پائے جاتے ہیں:

الہامی مذہب

غیر اسلامی مذہب

الہامی مذہب وہ ہیں جو اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعے بندوں تک بھیجے تاکہ وہ رہنمائی حاصل کر لیں جس میں اسلام، عیسائیت اور یہودیت شامل ہیں۔ ان تینوں مذاہب میں عقیدہ توحید، رسالت اور آخرت ایمان لیے ایک جیسے ہیں۔ ان میں اسلام سب سے بالاتر ہے اور تمام مسلمانوں کیلئے ہدایت ہے۔

عیسائیت اللہ پر ایمان لاتے ہیں لیکن وہ عیسیٰؑ کو اللہ کا بیٹا مان کر شرک کے مرتکب ہوتے ہیں۔

یہودیت جو بنی اسرائیل کا مذہب ہے۔ یہ لوگ صرف اپنے انبیاءؑ کو مانتے ہیں سارے انبیاءؑ کو نہیں اور یہ مذہب بھی صرف اُن کی قوم تک محدود تھا لیکن اسلام وہ واحد مذہب ہے جو اللہ نے

Date:

تمام انسانوں کی رہنمائی کیلئے اپنے پیارے نبی حضرت محمدؐ کے ذریعے بھیجا۔
یہی وجہ ہے کہ اسلام تمام مذاہب سے بالاتر ہے دنیا میں تقریباً 50% لوگ اسلام کو مانتے ہیں باقی کے 50% میں الہامی اور غیر الہامی مذاہب کو ماننے والے ہیں جیسے کہ بدھ مت، جین مت، ہندومت، تاؤازم وغیرہ

(4) **حاصل کلام:-**

مذہب انسان کی فطری ضرورت ہے جب سے انسان اس دنیا میں آیا ہے وہ بے چین ہے اس کو زندگی گزارنے کیلئے نیک عمل کرنے کے ایک مقصد چاہیے تھا۔ جو مذہب نے اسے دیا۔ اور دین اسلام وہ واحد مذہب ہے جو انسان کو سیدھا راستہ دکھا کر جنت کے اہل بناتا ہے۔